SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ ایکٹ نمبرIX مجریہ ۱۹۷۴

SINDH ACT NO.IX OF 1974

سندھ سروس ٹربیونلز(ترمیم)ایکٹ، ۱۹۷۴

THE SINDH SERVICE TRIBUNALS (AMENDMENT) ACT, 1974

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

1. مختصر عنوان اور شروعات
2. سندھ ایکٹ XV مجریہ ۱۹۷۳ کی دفعہ ۲ کی ترمیم
3. سندھ ایکٹ XV مجریہ ۱۹۷۳ کی دفعہ ۳ کی ترمیم
4. سندھ ایکٹ XV مجریہ ۱۹۷۳ کی دفعہ ۴ کی ترمیم
5. سندھ ایکٹ XV مجریہ ۱۹۷۳ کی دفعہ 6-A کا اضافہ
6. سندھ ایکٹ XV مجریہ ۱۹۷۳ کی دفعہ ۸ کی ترمیم
7. سندھ آرڈیننس VII مجریہ ۱۹۷۴ کی منسوخی

سندھ ایکٹ نمبرIX مجریہ ۱۹۷۴

SINDH ACT NO.IX OF 1974

سندھ سروس ٹربیونلز (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۷۴

THE SINDH SERVICE TRIBUNALS (AMENDMENT) ACT, 1974

[۲۴جون ۱۹۷۴]

اس ایکٹ کے توسط سے سندھ سروس ٹربیونلز ایکٹ ۱۹۷۳ میں اضافی ترمیم کرنا مقصود ہے، تاکہ اس کو صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے قابل بنایا جاسکے۔

تمہید (Preamble)

اس ایکٹ کے توسط سے سندھ سروس ٹربیونلز ایکٹ ۱۹۷۳ میں اضافی ترمیم کرنا مقصود ہے، تاکہ اس کو صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے قابل بنایا جاسکے۔

جسے مندرجہ ذیل طریقے سے تبدیل کیا جائے گا

مختصر عنوان اور شروعات

۱۔(۱) اس ایکٹ کو سندھ سروس ٹربیونلز (ترمیم) ایکٹ، ۱۹۷۴ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہو گا۔

سندھ ایکٹ XV مجریہ ۱۹۷۳ کی دفعہ ۲ کی ترمیم

۲۔ سندھ سروس ٹربیونلز ایکٹ، مجریہ ۱۹۷۳، اس کے بعد ایکٹ ہی کہا جائے گا، اس کے دفعہ نمبر ۲ کی شق (a) میں مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل رکھا جائے گا۔

"(a) "Civil Servant" کا مقصد وہ آدمی ہے جو صوبے کی سول سروس کا میمبر ہو یا کوئی عہدا رکھتا ہو یا صوبے کے معاملات کے حوالے سے کوئی سول پوسٹ پر فائز ہو اور اس ایکٹ کے تحت یا کسی کو ڈسچارج کیا گیا ہو، نوکری سے نکالا گیا ہو، یا رٹائر ہو چکا ہو اور اس کے لئے اس ڈپارٹمینٹ نے کوئی آرڈر نکالا ہو، لیکن یہ نہ ہو–

(i) وہ شخص جو وفاقی حکومت یا کسی صوبے یا اتھارٹی کا ملازم ہو لیکن اس صوبے میں ڈیپوٹیشن پر کام کرتا ہو، یا

(ii) وہ شخص جو کانٹریکٹ پر ملازمت کرتا ہو یا ورک چارج کی بنیاد پر کام کرتا ہو اور جس کو کانٹیجنسیز سے معاوضہ دیا جاتا ہو۔

(iii) وہ شخص جو "ورکر" ہو یا "ورک مین" ہو اور جس کی وضاحت فیکٹریز ایکٹ مجریہ ۱۹۳۴ میں یا ورک مینس کمپین سیشن ایکٹ مجریہ ۱۹۲۳ میں کی گئی ہے۔

سندھ ایکٹ XV مجریہ ۱۹۷۳ کی دفعہ ۳ کی ترمیم

۳۔ تبدیل ہونے والے اس ایکٹ کی دفعہ ۳ میں۔

(i) ذیلی دفعہ (۳) کی شق (b) میں، الفاظ "کلاس ون پوسٹ" کو "گریڈ ۱۶ کی پوسٹ یا بڑی پوسٹ کی مساوی" سے تبدیل کیا جائے گا۔

(ii) ذیلی دفعہ (۶) کے الفاظ "پاکستانی ملازمت کا منافعہ" کو "پاکستانی ملازمت میں اگر اس کا معاوضہ بڑھایا جاتا ہے" سے تبدیل کیا جائے گا۔

سندھ ایکٹ XV مجریہ ۱۹۷۳ کی دفعہ ۴ کی ترمیم

۴۔ تبدیل ہونے والے اس ایکٹ کی دفعہ ۴ میں۔

(i) "اس کو" الفاظ کو "ٹربیونل کے قیام کے بعد بارہ مہینوں کے اندر اندر یا جو بعد میں ہو" الفاظ سے متبادل کیا جائے گا۔

(ii) بنیادی فقرے کی شق (b) کا یوں متبادل ہو گا:-

"(b) ٹربیونل میں ڈپارٹمینٹ کے کسی ایسے حکم یا فیصلے کے خلاف اپیل دائر نہیں کی جائے گی جس سے کسی فرد کی موزونیت یا غیر موزونیت کے متعلق ہو، جس کو مقرر کیا جائے یا جو مخصوص عھدے پر رہے یا جس کو اعلیٰ پوسٹ یا گریڈ میں ترقی دی جائے، اور

(c) بشرطیکہ وہ دفعہ ۶ کے مطابق ہو، کوئی اپیل ٹربیونل میں ایسے آرڈر یا فیصلے کے خلاف نہیں دائر کی جائے گی جو فیصلہ یا حکم یکم جولائی ۱۹۶۹ کو کیا گیا ہو۔

سندھ ایکٹ XV مجریہ ۱۹۷۳ کی دفعہ 6-A کا اضافہ

۵۔ تبدیل ہونے والے ایکٹ میں، دفعہ ۶ کے بعد، مندرجہ ذیل دفعہ 6-A کے طور پر شامل کیا جائے گا:

"6-A۔ لمٹیشن ایکٹ، ۱۹۰۸ (Act IX of 1908) کی دفعات ۵ اور ۱۲ کی پرووزنز اس ایکٹ کے تحت اپیلز پر لاگو ہوں گی۔"۔

سندھ ایکٹ XV مجریہ ۱۹۷۳ کی دفعہ ۸ کی ترمیم

۶۔ تبدیل ہونے والے ایکٹ میں موجود دفعہ ۸ کو ذیلی فعہ (۱) کا نمبر دیا جائے گا، اور ذیلی دفعہ (۱) کے اس طرح نمبر دیے جانے کے بعد مندرجہ ذیل ذیلی دفعہ (۲) کے طور پر شامل کی جائے گی:-

"(۲) خاص طور پر اور ملے اختیارات سے تعصب کیے بغیر، مندرجہ ذیل مسائل کے لئے یہ قواعد ہونگے:-

(الف) ٹربیونل کے فیصلے یا حکم سے پہلے شنوائی کے لئے ٹربیونل کے ممبروں کی مطلوبہ تعداد جو اس کیس کو سننے کے لئے ضروری ہو

(ب) چیئرمین یا ممبر ٹربیونل کی خالی اور وقتی آسامی کو پر کرنا۔

سندھ آرڈیننس VII مجریہ ۱۹۷۴ کی منسوخی

۷۔ سندھ سروس ٹربیونل (ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۷۴ منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ:- ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔